

ماہنامہ  
لاہور  
انتہا ازلفت

۴۹  
۹۹



ماہنامہ لاہور

تعارف

امتیاز از نعمت

راجا رشید محمود

Rate of Change of  $f(x)$

$f'(x)$

$f''(x)$

$f'''(x)$

$f(x)$

(062) 7469915

(032) 94042100

[illegible]

#2 YHBC 1

0321-9402/00

0121 9405500

1500  
 1000  
 200  
 100

7463684 ٧٤٦٣٦٨٤ ⬇️

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ 38 (الزُّمَرُ: 38)

المختبر للنشر والتوزيع - 25/10 شارع الكاظمي - بغداد (العراق)  
e-mail: madnigraphics@hotmail.com - هاتف: 64500

مجموع الفتاوى ج ٢٨

عَنْهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: "أَكْبَرُ النَّاسِ رَجُلًا لَا يَكُفُّ عَنْ تَعْلِيمِ النَّاسِ" (بُخَارِي).

صفحات: ۹۱ و ۹۲ اشکولیا، اکل صفحت

سال اشرف ۱۳۳۸ھ بمطابق ۱۹۱۹ء "مردارِ افسانہ" "خدمتِ نبی" کتب خانہ

سال اشرفیت: ۱۴۰۹ھ، ۱۹۹۰ء، "خطوط الحسامیہ" "ترویج و تکرار کی گئی"

قطعات تاریخ

موتیوں ان اس کے دل میں لگا رہا تھا وہاں میں  
کاش رات اس کا ہے کسی مقصد آج  
نعت کا مجھ کو آج اس کا اڑنا ہوا  
لو وہاں جان رحمت ہے وہاں ملائی خاص

میں نے طرہی خوب اس مجموعہ کی نسبت پاپ  
ہوں گا "آوازِ ذوقِ قلیلِ نعمت" ہے

2 1 2 2 2

☆☆☆

ازل کے دہلا قسم ازل نے      اُسے بٹا      شعور      شہری      نعت  
 رابع و قلب کو اس کا بھارتے      عطا      طریقہ      نور      شہری      نعت  
 اجود اُخت راجہ کے قسم سے      مسلسل      ہے      شعور      شہری      نعت  
 کیا مجھوت جس سے وہ لڑاؤں      تحقیق      ہوتے      شعور      شہری      نعت  
 کہوں اس کے      ہر تاریخ      کیا      اور

مہاراج کا "نہر غول" قلعہ

$$2^{\circ} \quad 3^{\circ} \quad 4^{\circ} \quad 5^{\circ}$$

"الحباب احسان جهان شوقی است" شعر عید الاقیوم کے سرفراز۔

4 1 2 1

# انتہزازِ نعت

راجا رشید محمود

انتہزازِ نعت

انتہزازِ نعت

اہلِ محبت کے نام

جو نعت کہ کر پڑھ کر یاسن کر

مسترتوں کے ہندولوں میں چھولتے ہیں



## شادمانیاں

۱۔ یہ کہانی ہے کہ طیبہ میں جان آزاد  
 ۲۔ کئی انھوں ہی کو کہہ کر ترمیم آزاد  
 ۳۔ جب کہ وہ اس کے ساتھ رہے تو آپ نے اسے  
 ۴۔ دینے کی کئیوں میں پناہ کھینچ کر  
 ۵۔ حکومت کے سامنے میں وہ رہا داخل کر  
 ۶۔ کچھ عرصے سے یہی تو اس ایک دوست چاہتی تھی  
 ۷۔ رسول محمد ﷺ کی بے مثالی ہے کئی  
 ۸۔ وہ دوست جو سرور ﷺ کا دوست تھا ہے  
 ۹۔ اب دیکھو کہ یہ آتی تھی کہ وہ ہے  
 ۱۰۔ جس میں ہر بار آئے یہ وہ مہمان تھے  
 ۱۱۔ اسی جب رسول محمد ﷺ آسمان تھے  
 ۱۲۔ یہ کہتے تھے کہ وہ اس کا سردار ہوتا تو کی  
 ۱۳۔ عمر سرور ﷺ میں چہ شہیم و دنیا ہوتوں تو کی  
 ۱۴۔ وہ وہ اس کو فقط سرکار ﷺ ہی دیکھتے تھے  
 ۱۵۔ اب رہا ہے اس کی دنیا سے تو یاد کیے  
 ۱۶۔ ہر وقت یہ ہے میرے نبی ﷺ کی یہی ہوئی  
 ۱۷۔ کی ہے کہ وہ یہاں وہی اللہ کی ہوئی  
 ۱۸۔ جب رسول حق ﷺ سے یہ سرشار حریف ہیں  
 ۱۹۔ انہی کا دور اب کا وہ معیار حریف ہیں

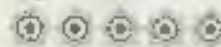
	نعت	توبہ پر	حقیت	المت	
۲۳'۲۴	میں سے	یہاں تک	المت		
	عرض ہوتی رہا ہوئی رہے	مکمل تک			
۲۶'۲۵	پہلے دیا ہے اس نے	دیار مکتوم تک			
	جوا سرور عالم مکتوم سے ہے	وہاں تک			
۲۷	رہے گا جس تک اپنے	سدا تک			
	جو ان میں وہ مرسوں	مکتوم سے ہے			
۲۸	وہی دل ہیں آفتابوں سے ہے				
	فطرتیں جیسے ہی جو بندہ پڑھا	اس کی نہیں			
۲۹	لئے جس طرح آق مکتوم کے	وہ گاتہ کی نہیں			
	ہاں لگا آق مکتوم کو خالق نے	زبانے لکھے			
۳۱'۳۰	سادت اصحاب بہت	چاہنے والے لکھے			
	رب نے سرکار مکتوم کے	روٹے کو ابا لکھے			
۳۳'۳۲	لاد روٹے نے زبانے کو	ابا لکھے			
	حرف آغاز سنو میں ہیں	جو ہم ایسے			
۳۴	فن کے تو سرور گوئیں	مکتوم ہی معنی سمجھو (حمد و نعت)			
	پہلے رب کا پیام	حضرت مکتوم تک			
۳۶'۳۵	تو مجھے وہ دعا کی	خلوت تک			
	رفع تذکار سے ثابت ہے	واقعہ آپ مکتوم کی			
۳۸'۳۷	شتر میں دیکھیں گے سب	شان و جاہ آپ مکتوم کی			
	میں نے دکھائے نعت میں	کھل کھل کے حوصلے			
۴۰'۳۹	ہوں بھی لگائے ہیں	دل مال کے حوصلے			

غزل کے ذوق سے دامنِ بچہ کے چمکا ہوں  
 تو ساتھ بہت شبِ انہماکِ مشکِ کے چمکا ہوں ۲۴۱۲۱  
 اکھبار پریشانی حالات کہیں ہو  
 سرورِ مشک سے کہ خالق سے، مناجات کہیں ہو ۲۴۱۲۲  
 کرم سرکارِ دلا مشک کا تھا دیا سے جدا ہو  
 عطا سے کہہ رہا محروم، اپنا تھا کہ ہے گانہ ۲۴۱۲۳  
 یہی مشک کا شہر ہے، صد مرجہا، رنگ پانی خانہ  
 یہی ہے لائقِ مدح و ثنا، رنگ پانی خانہ ۲۴۱۲۴  
 وہ کے قفس کی غنوت میں کوئی اور کہہ سکتا  
 ہیں اس غنوت کے قابل تو رسولِ محترم مشکِ عجا ۲۴۱۲۵  
 ہم نے ہذا مشیتِ ہر ہمارے دل میں  
 دارِ طبیب کے جب وہی ہمارے دل میں ۲۴۱۲۶  
 او کی حاصل جس کو آقا مشک کی مدد  
 چاہیے کہ جس کو دنیا کی مدد ۲۴۱۲۷  
 کہی مشک کا نہیں ہے وہی ہے حقیقت  
 ہر چیز اور باتیں، وہ سب ہے حقیقت ۲۴۱۲۸  
 وہی ہر کرتا ہے مصطفیٰ مشک کی سیرت کی  
 رب کو یہ اپنا ہے اس کو امن و راحت کی ۲۴۱۲۹  
 کیا ملکِ اکرام خیرِ اہلِ مشک نے  
 تو نصیبیں کہیں میرے نہیں نہیں نے ۲۴۱۳۰  
 میرے آقا سرورِ کون و مکان مشک کا مرتبہ  
 خالق و مخلوق کے ہے درمیان کا مرتبہ ۲۴۱۳۱

وہی ہو "مصلحِ نکل" سے جو بہرہ ور ہے  
 ہو عرضِ بند میں، اور اس کا ہو اثر پہلے ۲۴۱۳۲  
 ہم قفسِ شدت میں تھے، تھا دور کنارا  
 آقا مشک نے ہمیں ساحلِ رحمت پہ اُتارا ۲۴۱۳۳  
 زبیر نے غنوت کا نہیں چڑ ہے سارا  
 دیکھا گیا طیب میں بندِ رحمت اپارا ۲۴۱۳۴  
 جانِ حیدر مشک جو ہے، چلنا ہے ہمارا  
 ہم یہاں ہی بہت ہے، اپنا ہے ہمارا ۲۴۱۳۵  
 لاکھ حیدر مشک میں ہو جینا ہے ہمارا  
 یہ نہیں، یہ نہیں ہے، یہ قرینہ ہے ہمارا ۲۴۱۳۶  
 حیرتِ مدینے کی طرف ہو ہے کھل کر  
 اس سے نہیں ہے کوئی بڑا ہائشرفِ سر ۲۴۱۳۷  
 "مصلحِ آقا" مشک کی کیا نامہ کوئی پہچانیں  
 ان کی خاطر ذکر کو حاصل ہوئیں اونچائیاں ۲۴۱۳۸  
 بندِ رب سرکارِ مشک کو سب سے بڑا ہم نے کہا  
 ہر دے قرآنِ خالق، یہ ہمارا ہم نے کہا ۲۴۱۳۹  
 کرم سرکارِ مشک کے کہنے پہ دہائی توپ  
 کوئی معنی ہی نہیں رکھتی ہے وقتی توپ ۲۴۱۴۰  
 محبوبِ رب ہیں، شاہِ رسولوں پاک مشک  
 ہیں اشرافِ عالم امکاں رسول پاک مشک ۲۴۱۴۱  
 چہو "مصلحِ نکل" پیامِ ابھی سے  
 کرو = اور مستحکم ابھی سے ۲۴۱۴۲

# صلی اللہ علیہ وسلم

۵۱/۸ ہے زبانی سے ہو چاہے میں بیان آرزو  
 پہنچی آنکھوں سے کہ کرنا ترجمان آرزو  
 میں نے پائی ہے وہ سرور کونین (س) میں  
 دست احسان عزت میں کھن آرزو  
 نعل پاک مصطفیٰ (س) کو پادشاہوں کا نہیں  
 کہہ یا جب مجھ سے کے گا امتحان آرزو  
 ہو گئی میری گزروں فکر چاہے تک رہا  
 قہمی شایب حاضری میں مقنن آرزو  
 آرزو میں سب قدم شہ (س) پر کرنا شہ  
 سرور کونین (س) ہیں جان جہان آرزو  
 ہو طیل کتب محبوب خدائے پاک (س) میں  
 ۵۱/۸ مجدد احساس سے پہلے (ان) آرزو  
 باب شواہش کا کتاب زیست میں پائی نہیں  
 اگر مجھے چاہے کہ میرے طائران آرزو  
 غلبہ کرنا ساحل ہندو پہنچنے کے لیے  
 کشتی یار نبی (س) میں بادبان آرزو  
 زاد حبیب کے دل کی بات سن لیتے ہیں آپ (س)  
 کھینکا محمود مت اس جا زبان آرزو



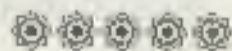
۵۲ اک مرتبہ یہی ہے اور کے شہ کا  
 ۵۳ عاش ہوا ہوں اس لیے میں بھی وہ کا  
 ۵۴ یہ راتوں کی مکتوب کجور کجور میں کے  
 ۵۵ وہ لوگ وہاں تک کہ بھی نام کر لیں کے  
 ۵۶ نصیب کے کی یہ کاف سے ہی ہے رخصت  
 ۵۷ میرے افکار سے یہ سب اثری ہے رخصت  
 ۵۸ ہم آتے مکتوب کا یہ ہر صبح و صلا لیتے ہوں  
 ۵۹ آپ سے روز میں نفوس کو صبر لیتے ہوں  
 ۶۰ ہر شہدہ حیات تک میرے کی دہلیں  
 ۶۱ یہ ہیں حضور پاک مکتوب کی رخصت کی دہلیں  
 ۶۲ ہیں طیب میں عاصی کے لہجے کے اسو  
 ۶۳ ہینہ کدست کا ہلاکت کے آسو  
 ۶۴ طیب کو ہل کہ عاقبت کا ہے سطر یکی  
 ۶۵ اور منزل اہست کی ہے وہ گزر یکی  
 ۶۶ وہ ہندو پر ٹکائے شہ ابرار مکتوب کرتا ہے  
 ۶۷ وہی تو ہے جو سب عالم الوار کرتا ہے  
 ۶۸ ہے کج طیب سرکار مکتوب کا پیش کے لیے کافی  
 ۶۹ مجھے ہے ایک یہ ہستی ستارکشی کے لیے کافی  
 ۷۰ ہم مدح مصطفیٰ مکتوب کرتے تو اترتے ہیں میں  
 ۷۱ اہیت اس کام کی اوگوں کو سمجھاتے ہیں میں





## صلی اللہ علیہ وسلم

جب دھار و ٹنڈو آنکھ پر نظر دیکھے  
 لطف و اکرام ہی (ﷺ) کو آپ بڑھ کر دیکھے  
 سنگ در پر اُن کے پیشانی بھی دھر دیکھے  
 پائے نامور ہی (ﷺ) کو اُن کو بار دیکھے  
 خود خدائے پاک سے الفت کا تھم لے لے  
 راتِ سحر کون و مکاں (ﷺ) کر دیکھے  
 پائے سرمایہ خستہ رسول پاک (ﷺ) اگر  
 کیوں سوائے مال و منال و گوہر و زر دیکھے  
 روشنی مملون احساں ہے قدم شاہ (ﷺ) کی  
 دیکھے، غائرِ فکر سے ماہ و اختر دیکھے  
 سر بلندوں، صاحبانِ افتخار و جاہ کو  
 نگہ سرکار والا (ﷺ) پر نگوں سر دیکھے  
 بوریہ پر استراحت گھر میں کرتا پائے  
 اور سرِ ہشتا نہیں اوجِ فنا پر دیکھے  
 سوائے میزاں دیکھنے میں ہے زیاں محمودِ جی  
 حشر کے دن بس نبی (ﷺ) کا روائے انور دیکھے



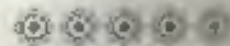
## صلی اللہ علیہ وسلم

مدینے کی گلیوں میں چلنا سنبھل کر  
 عقیدت کے سانچے میں رو جانِ اجل کر  
 درودِ پیہر (ﷺ) سے ٹھنڈوں کو حل کر  
 یہی دزدِ عدم! تو ایک ایک پہل کر  
 کلامِ انبوت ہی (ﷺ) نے دیا ہے  
 ذرا دیکھو غصیبوں سے نکل کر  
 سوائے بہت آقا (ﷺ) کے شہرِ حبیب سے  
 نہ جاؤں گا، رو جاؤں گا نہیں نکل کر  
 خدا نے جو توفیق و بہت عطا کی  
 میں جاؤں گا شہرِ پیہر (ﷺ) کو چل کر  
 یہاں بولت جن کے نہیں لغتِ محشر  
 وہ محشر میں رو جائیں گے ہاتھ مل کر  
 جو راہِ پیہر (ﷺ) سے ہٹ کر چلے گا  
 جہنم میں گر جائے گا وہ پھسل کر  
 اگر خالقِ کل کی چاہے عطا نہیں  
 تو محمودِ حکم ہی (ﷺ) پر عمل کر!



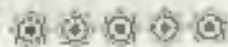
## صلی اللہ علیہ وسلم

نظرِ شہمی ہے میری تو اس ایک اُسعت پذیری پر  
 رسولِ محترم (ﷺ) کی بے مثالی، بے نظیری پر  
 محبتِ حق صیبِ محترم (ﷺ) سے خالقِ کل کو  
 انھیں مامور فرمایا بشری پر، پذیری پر  
 نبی (ﷺ) کی قدرتیں جتنی ہیں ماں سب کا مقول ہے  
 خداوند جہاں کی قادری پر اور قدری پر  
 جہاں جذبے اگر ہوں مدحت سرکار والا (ﷺ) کے  
 جوانی کا اثر پائے نہ کیوں انسان چری پر  
 جنھیں جب چلا درشتی خاک مدید کو  
 علی پرواز اس کو پر نہائی، اور حریری "پڑ"  
 فقیری کی، بوجھِ پادشاهی میرے آقا (ﷺ) نے  
 اسی خاطر ہوں نہیں بھی ملتے اپنی فقیری پر  
 وہ جو کھڑا گیا ناموں سرور (ﷺ) کے تحفظ میں  
 ہزار آلودیاں قربان اس کی اس اسیری پر  
 میں ہوں محمود اک اولیٰ شائستہ چہر (ﷺ) کا  
 جس کی نظر مجھ کو "نعت" کی اپنی مدیری پر



## صلی اللہ علیہ وسلم

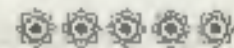
در دولت جو سرور (ﷺ) کا روا دار تمنا ہے  
 لب درخزو گر پر آج بیکار تمنی ہے  
 در دل سے اگر بندہ وفادار تمنی ہے  
 یقیناً قلب آج (ﷺ) کا کرم کار تمنی ہے  
 کمرِ پاری پہ مالِ جہِ اکرام نبی (ﷺ) پا کر  
 محنت سے کھانا اپنا جان زار تمنی ہے  
 جو خواہش حق نبوت کی کہ علیہ مرجع کل ہو  
 نبی (ﷺ) کا مکتبہ پر نور دستار تمنی ہے  
 جو نئی شادیاں سرکار (ﷺ) کے گنبد کی دیکھی ہیں  
 ہری نھروں کے آگے آج گزار تمنی ہے  
 قدم آج (ﷺ) کے آئیں گے تو یہ عرش آشا ہو گا  
 قلبِ محض اگرچہ میرا تجسوس تمنی ہے  
 کھلی ہیں گلشنِ انبیا میں کیاں تپش کی  
 عنایت سرور کل (ﷺ) کی مددگار تمنی ہے  
 جی (ﷺ) کرتے ہی جاتے ہیں جو اس کی خواہشیں پوری  
 دل محمود بھی ایک عمر زخار تمنی ہے





## صلی اللہ علیہ وسلم

جس میں ہر بندہ چلا آئے، یہ وہ میدان نہیں  
 دئی 'خُت' رسولِ محترم (ﷺ) آسمان نہیں  
 کامِ زیبا مدینِ سرور (ﷺ) کا ہے جہزِ اللہ کو  
 حرف و لفظ اپنے تو اُن کی شان کے شایاں نہیں  
 جس کا دل بھیجے نہ ذکرِ سرور کو عین (ﷺ) میں  
 میں سمجھتا ہوں کہ ایسا بد نصیب، انسان نہیں  
 جس کے ہونٹوں پر درودِ مصطفیٰ (ﷺ) کا ورد تھا  
 مانتظر اُس بندہ کا صبی کا کیا رضواں نہیں  
 ہم کو رہنا چاہیے مملوکِ احسانِ خدا  
 جنتِ سرکار (ﷺ) ہم پر رب کا کیا احسان نہیں  
 میزاں کیا تجوید نہیں تھا کبریا معراج میں  
 قصرِ عرشِ دلا مکاں کے آپ (ﷺ) کیا مہماں نہیں  
 ہے شفاعت پر ہماری رستگاری کا مدار  
 اور تو عُفْران و بخشش کا کوئی ساماں نہیں  
 معرفت کی بات ہے محمود، یہ سُن لیں سبھی  
 جو نہ پہچانیں نبی (ﷺ) کو، صاحبِ عرفاں نہیں



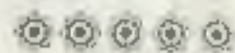
## صلی اللہ علیہ وسلم

ہے نہت ہے لاکھ اُس جا صدا ہونٹوں کو سی  
 شہرِ سرور (ﷺ) میں یہ تسلیم و رضا ہونٹوں کو سی  
 چہ فیہیر کی کے قصائدِ نقیض ہونٹوں کو سی  
 تجھ کو مل جائے گی آقا (ﷺ) سے ودا ہونٹوں کو سی  
 اتجا تیری ہے آقا (ﷺ) تک رسا ہونٹوں کو سی  
 پائے گا حیر و حیر (ﷺ) میں قضا ہونٹوں کو سی  
 دل کی دھڑکن بھی تو سُن لیتے ہیں محبوبِ خدا (ﷺ)  
 ہے یہی کافی ہے توحیدِ وفا ہونٹوں کو سی  
 اپنے اشکوں کی لہاں کو کھول دوشِ مصطفیٰ (ﷺ)  
 تجھ پہ برسے گی عنایت کی گھٹا ہونٹوں کو سی  
 چاہتا ہے بار بار آقا (ﷺ) کے در پر حاضری  
 تو ضروری ہے کہ ماحد صبا ہونٹوں کو سی  
 لب پہ مت لا راہِ طیبہ کی کسی اڑچن کا ذکر  
 ہو گیا رستے میں جو کچھ بھی جُودا ہونٹوں کو سی

نبی ساری باتوں کو جانتے ہیں (ﷺ)  
 ہم آج (ﷺ) میں نہ کر آؤ ورنہ ہاتھوں کو ہی  
 مٹا دیں یا موتی نظروں ہی کی بدولت ہیں قبول  
 نہ کرے جانتے تو سزاوار سزا ہوتی تو ہی  
 ہمارے ہم (ﷺ) میں عاجزی کر اختیار  
 مسکات کے بار سے سر کو جھکا ہوتوں کو ہی  
 نور قلب عزیز کو کھول طیب کی طرف  
 بند کر اپنے دامن کو اور دیر ہوتوں کو ہی  
 ہمارے شہر سرور کو (ﷺ) میں راجا رشید  
 ہر کون میں اپنے حال دل سے ہوتوں کو ہی



ہم چاہتے تھے مسرت سکون کے خوبیاں تھے  
 نہ ہوتے ان (ﷺ) کی گلی کو تو اور کیا کرتے  
 اور نہیں (ﷺ) یہ نہاں اپنی بند رکھتے ہوئے  
 سینے نہ لگی کو تو اور کیا کرتے



## صَلَاتُكَ اَللّٰهُمَّ

رُوپرو میں کو فکا سرکار (ﷺ) ہی دیکھا کیے  
 رب رہا ہے دوسری دنیا سے تو پردہ کیے  
 بڑھ گئیں تاباں بان کی شب معراج میں  
 لاکھ پہلے بھی نجوم و ماہ و ثمر چکا کیے  
 تھا اثر جن پر کلام خالق کوئین کا  
 دل وہ سب عشق رسول اللہ (ﷺ) میں دھڑکا کیے  
 رب نے ٹپکھائیں ہماری انہیں تقدیر کی  
 یوں حریف اللہ سرور (ﷺ) سے ہم اُبھکا کیے  
 پاؤں کے زیر قدم دنیا کی سب آسائشیں  
 پرچم "مَلِی" کو رکھنا تم اُدنجا کیے  
 جب ارادہ ہو گیا اپنا سر کے واسطے  
 ہم نے جذبات عقیدت عازم طیبہ کیے  
 چلتے ہی لحد سے لب پر یہ ہوتی ہے دُعا  
 رکھتے شہر مصطفیٰ (ﷺ) میں رب مجھے گونگا کیے





## صلی اللہ علیہ وسلم

جب کہ میں نے اس وقت سے جو کچھ کہتا ہوں  
 ہوتا ہے اور ادب کا وہ معیار تھا کہ میں  
 مدح نبی (ﷺ) میں ہوتے جو رب غفور نے  
 وہ نعت عسکروں کو بھی درکار حرف ہیں  
 ہوتوں پہ جو صحابہ سرور (رضی اللہ عنہ) کے آئے  
 وہ سب سے بہتر ہیں کہ وہ شہداء ہیں  
 پہلے سے حدیث میں عام ہے کہ ان میں  
 مدح رب (ﷺ) کے سب سے بہتر حرف ہیں  
 آقا (ﷺ) کے جو کہتے ہیں وہ پتہ کیا بھی ہے  
 لگتا ہے جیسے صاحب کردار حرف ہیں  
 ہیں وہ ان کے رب (ﷺ) کے رمیوں  
 ایسے لفظیات پڑا کر حرف ہیں  
 ہوں کے بعد وہ غشوش ذکر میں رواط عطر  
 ذکر نبی (ﷺ) میں ایسے وفادار حرف ہیں

جب ہوت کھل سکے نہ در آنحضور (ﷺ) ہے  
 اور گار میری وہاں خاشی ہوئی  
 جس سے بنے گا بندہ بھی محبوب کبریا  
 آگائے کائنات (ﷺ) کی وہ عہدی ہوئی  
 وہ دین کا ہے وہ دین کا ہے  
 ہوگا یہ بات تو لفظ خانہ پری ہوئی  
 جس سے مقیم نہ (ﷺ) کے دین کا ہے  
 اس شخص سے تو اپنی کھلی دشنی ہوئی  
 محمود پوری ہو گی مدح حضور (ﷺ) سے  
 حسانت کے حوالے سے جتنی کی ہوئی



ہوں قصر دفا کھولا خدا نے شب ابرا  
 ہوئی ہے اگر کھل کے ملاقات تو ہو جائے



مے آقا (ﷺ) کے کسی پہ بھی نہیں اکرام کم  
 کسی کو بھی ہو یا ہو پارسا کوئی بھی ہو



# صلی اللہ علیہ وسلم

نعت توجیر بیعت نعت

نعت نعت نعت

پاک کے آقا (ﷺ) سے دوست ملت

کر رہا ہوں نکالت ملت

من کے سرور (ﷺ) سے رعب ملت

پاک کے ہم حقیقت ملت

اکبر آقا (ﷺ) ہے وقعت ملت

ہاں ہے لب پر نصیب ملت

ہے درود حضور (ﷺ) کا پڑھن

بروزی شریعت ملت

بیشتر فقرہ ہائے قرآن میں

ہے عبارت نصیحت ملت

جو تیسر (ﷺ) کی پیروی میں چلے

پائے رب سے وہ غنیمت ملت

جن کے دل و دماغ متعفن ہوں نعت سے

ایسوں کے واسے ہی بنے چار حرف ہیں

مٹی سے مٹی سے لب سے لب سے

پہلی سماعت پہ گروں ہر حرف ہیں

نعت و نعت و نعت و نعت و نعت

ایسے تو ہر سب سے اُتار حرف ہیں

دب کی عقیدتیں سر قمر طاس آئیں

لب پر رہی ہیں جو سر انکار حرف ہیں

نہیں ہیں نہ پانی نہ مٹی نہ رمل پا۔ اسے

بیکار پیسے غفلت ہیں، بیکار حرف ہیں

مردود میر۔ مٹی ہی اسے آئیں لب سے

نعت خدائے گل کے طلب گار حرف ہیں

✽✽✽✽✽

رحمت آقا (ﷺ) کے بل پر دست میں نہ کھڑے

کہا یقین کے سامنے آخر مگماں کی حیثیت

جو جو کہتے ہوئے بھی نعت سے غافل نہیں

نہیں سے محراب سے (ﷺ)۔ قدریں و حیثیت

✽✽✽✽✽

حشر میں حضرت بنی اسرائیل نے یہ  
 ہے بشر کو ضرورت الفت  
 اس سے بڑھ کر کہیں پہ پیار کہاں  
 ہے مدینہ ریاست اللہ  
 کر کے ذکر صی پر سرور (صلی اللہ علیہ وسلم)  
 مل گئی ہم کو صحبت الفت  
 میں رہا وہ (صلی اللہ علیہ وسلم)  
 در فاف سے بہت بہت  
 پیار جس کو ہوا چیمبر (صلی اللہ علیہ وسلم) سے  
 چٹ ن اُس نے علقہ الفت  
 جس میں رہت حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) دونوں تھے  
 شب اسرار تھی خلوت خلوت  
 سے چاندیدہ حجاب حضور  
 وہ سرور (صلی اللہ علیہ وسلم) پہ لکھت الفت  
 پشت پر ہاتھ ہے چیمبر (صلی اللہ علیہ وسلم) کا  
 کر رہا ہوں جملہ الفت  
 میں جو صحبت چاہی علیہ میں  
 کام آئی راحت راحت



## صلی اللہ علیہ وسلم

وہی جہی رہا ہوئی رہت غفور تک  
 چاہا دینا ہے اس نے دیار حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) تک  
 یہاں سے بہت بہت (صلی اللہ علیہ وسلم) سے مس یاب  
 میں سے لے کے سارے خوش و خیر تک  
 چاہو جو حشر تک وہ عذم آشا رہیں  
 آہوں کو بھیجو علیہ کے دریا سرور تک  
 چٹا سے دینا رحمت رکاز (صلی اللہ علیہ وسلم) سے یہ  
 سوکھ کر رکاز قلم سے سطور تک  
 ان سے چاہیہ صریح مد (صلی اللہ علیہ وسلم) اُفتا  
 محدود تھے کلیم خدا کو ہر طور تک  
 معراج کے دقائق کا جملہ بیاں ہے یہ  
 نور نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) رہا ہوا خالق کے نور تک  
 دینائے آب و گل میں ہو نورانیت کا ذکر  
 پیچھے گئی رحمت آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے نور و نور تک



## صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارا سرور عالم (ﷺ) سے ہے اور مسک  
 ۔ کج مشرک اپنا ایک مسک  
 ۔ یہو خالق کوئیں (ﷺ) کی ثنا مسک  
 ہوں معتز کہ یہی ہے ہر انوار مسک  
 نہیں ہے فعل ہی (ﷺ) سے ہر ایک مسک  
 ۔ اہلک کا مخالف تو ہے کھرا مسک  
 ۔ یہاں پہلے ہی (ﷺ) سے ہر ایک مسک  
 کلام رب جہاں میں منہ ہوا مسک  
 ادب سے، خاموشی سے ہر طیبہ ہا پہنچ  
 رکھ گئی ہے یہی مجھ کو تو صبر مسک  
 حضور (ﷺ) نے تو ہمیں بھائی بھائی فرمایا  
 ہے تھرتے پہ جو قائم، ہے ناروا مسک  
 ۔ یہاں پہلے ہی (ﷺ) سے ہر ایک مسک  
 یہ دلو راست ہے میرا یہ آپ کا مسک  
 کلام رب میں ہیں حُب رسول (ﷺ) کی باتیں  
 یہی رشید ہے اپنا لکھا چڑھا مسک

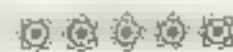


کل رات ہر نعت میں یہ کیفیت ہوتی  
 ہندو کوئی قریب نہ تھا دور دور تک  
 در کی زباں میں نعت جو کوئی کہی گئی  
 اس کا اثر ہوا ہے ہرے لاشعور تک  
 ۔ یہاں پہلے ہی (ﷺ) سے ہر ایک مسک  
 دنیائے کم سواد سے یوم النور تک  
 چاہا جو رب نے ہو گئی دعا مستجاب یہ  
 شہر ہی (ﷺ) میں دلوں کا یوم النور تک  
 ۔ یہاں پہلے ہی (ﷺ) سے ہر ایک مسک  
 رہد کی غم بھین رہیں غمناں و حور تک



جب سے ہوئی تہ دوم پیہر (ﷺ) سے مستفید  
 اس رات سے کچھ اور ہوا کہکشاں کا رنگ

دہتے تھے وہ گواہی پیہر (ﷺ) کو دیکھ کر  
 بعد ہواں جم نہیں پایا ازاں کا رنگ



## صلی اللہ علیہ وسلم

جو دل میں شبِ شرم (صلی اللہ علیہ وسلم) سے پرے  
 وہی دل میں امن و امان سے پرے  
 جہاں تھا نہ ذی روح کوئی، مجھے  
 ہمارے پیہر (صلی اللہ علیہ وسلم) وہاں سے پرے  
 اندازتے تھے کہ وہاں سے پرے  
 جب زہوں سے، مکالمے پرے  
 نہ تو گنبد کو دل میں بہا  
 نہ تھیں وہاں میں شرم سے پرے  
 کریں گے قدامت نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) حشر میں  
 عین کے قریب سے، وہاں سے پرے  
 قدم میں جو حق (صلی اللہ علیہ وسلم) وہاں سے پرے  
 شرم سے، ضرور سے، زیاں سے پرے  
 ہر میں میں یہاں سے پرے (صلی اللہ علیہ وسلم)  
 جل لے چے جب جہاں سے پرے  
 خدا یا نہ رکھنا مجھے حشر میں  
 صیبِ خدائے بہر (صلی اللہ علیہ وسلم) سے پرے  
 عزیز پی محو سے (صلی اللہ علیہ وسلم)  
 رہوں پیے اُس آستان سے پرے



## صلی اللہ علیہ وسلم

نعتیں طیبہ کی جو ہندو بھاتا ہی نہیں  
 نے نہ غیر آقا (صلی اللہ علیہ وسلم) وہ کائنات کی نہیں  
 جو علاقہ ہی نہیں رکھتے ہیں نعتِ پاک سے  
 ایسے بد بختوں سے میرا کوئی تاتا ہی نہیں  
 آپ سے جب لگتا ہوں سفر کے واسطے  
 میں ہر شے میں حق (صلی اللہ علیہ وسلم) باتا ہی نہیں  
 حوالہ دہا (صلی اللہ علیہ وسلم) کا نہیں، پرہ  
 اس کوئے توحید کی خالق پاتا ہی نہیں  
 آپ سے نہ صرف یہ ہم رسوں پاک (صلی اللہ علیہ وسلم) پرہ  
 آپ ہر و نہیں وہاں سے لگتا ہی نہیں  
 امتحانِ قبر میں ناکامیوں کا کیا سواں  
 جب سبق 'سن علی' کا میں بھاتا ہی نہیں  
 اچھے فکلوں میں فکرا (صلی اللہ علیہ وسلم) کو رہتا ہوں یاد  
 غیر اس ڈر سے ہری سوچوں میں آتا ہی نہیں  
 جو وہ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) سے میں صادق نہیں  
 ایسوں کو شہد و مہر رب (صلی اللہ علیہ وسلم) بھاتا ہی نہیں  
 جس میں ہستی کوئی طیبہ کے سوا آئے نظر  
 اس طرح کے خواب کا محو بھاتا ہی نہیں



## صلوات علیہ وسلم

جس شہر کا (سیدنا) کو خالق نے نالے بخشے  
 سب اسب بہت چاہنے والے بخشے  
 ہے تقدیر احادیث نبی (سیدنا) نے ہم کو  
 ثوب سرکار (سیدنا) کی ہریت کے حوالے بخشے  
 ہم نے سوچا تھا ترن ہی ہمیں کافی ہے  
 برائے کے سرکار (سیدنا) نے ہمارے بخشے  
 دین اور دلت کے سب دشمنوں کو آقا (سیدنا) نے  
 یہاں بھروسہ کی، عرفان کے والے بخشے  
 ایسے لوگوں کو جنہوں نے انہیں پتھر مارے  
 سب ہمارے سب اسب ہمارے ہمارے  
 ان کو آقا (سیدنا) کی محبت جنہیں دلفر بخش  
 رب نے مدحت کے بھی اسوب نالے بخشے  
 میرے سب اسب ہمارے جو مسو جہاں کی عالم  
 حفظ توفیر کے مقصد سے دیشالے بخشے

سب (سیدنا) نے بندے بھکائے جو خدا کے گے  
 سب نے بھی آپ کو جاں دارنے والے بخشے  
 اپنے محبوب پیر (سیدنا) کی مدد کو رب نے  
 عزت و عظمت و خالہ سے جیوے  
 چل کے دیکھا کہ شدائد بھی ہیں وجہ رحمت  
 راہ طیبہ نے، خوشا پاؤں کو چھالے بخشے  
 لوہ توحید سے دل سب کے منظور کر کے  
 ظلمت دہر کو آقا (سیدنا) نے اہلے بخشے  
 ان میں مخلوق اکہ تک ہے، جو خالق نے  
 ان (سیدنا) کی رحمت و رحمت سے ہمارے  
 ہمارے یہ سب اسب ہمارے ہمارے  
 ہمارے رحمت و رحمت سے ہمارے



ہم پچھو تم ہری دور سب خرمی کا سب  
 آقا ہے نعت نبی (سیدنا) دل کی تازگی کا سبب







## حمد و نعت

حرفِ ستارہ ٹوٹا میں میں جو کسے ایت  
 اُن کے تو سرور کو نہیں اس کے لئے ہی معنی سمجھے  
 بھیجے اللہ نے سارے ہی معنی تو مجھے  
 اب ظاہر ہیں اس کے لئے اس کے لئے  
 مانتے ہیں اس کے لئے اس کے لئے  
 اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
 اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
 "علم دنیا کے اندھیرے کو اُجالتے ہیں  
 وہ ظاہر کو کیا مگر ازل سے  
 شعلے نور ہدایت کے جہاں میں پتہ  
 دہشت سے اس کے لئے اس کے لئے  
 پتہ قائم ہے اس کے لئے اس کے لئے  
 رب نے روزِ آخر تو بنا رکھی ہے لیکن یارو  
 کس ہے حید و ناعت کو ہوں اس کے خدشے  
 اپنے اللہ سے مانگی ہے بھیج غرقہ  
 ہم نے محمود رکھے اپنے عزائم اُٹھانے



## صلی اللہ علیہ وسلم

پہنچا رب کا پیام حضرت (ﷺ) تک  
 اُن کے وہ دُعا کی کھوت تک  
 اُن کے لئے ہی اس کے لئے اس کے لئے  
 اُن کے لئے اس کے لئے اس کے لئے  
 کتنا ارفع مقام سرور (ﷺ) ہے  
 فکر پہنچے گی کیا حقیقت تک  
 اُن کی خوشنودی کے لیے رب نے  
 ذکر پہنچا دیا ہے نعت تک  
 اہلیت حضور (ﷺ) ن دیکھو  
 بھیجے آئے مجھے امانت تک  
 بات "بِئْسَ الْوَسْلَى" نے پہنچا دی  
 رب کے محبوب (ﷺ) کی نصیحت تک  
 میرے آقا (ﷺ) نے ہر فحش کو  
 کو دسا کر دیا فراست تک

## صلی اللہ علیہ وسلم

دوست تھے ہاں سے تھے۔ بہت آپ (علیہ السلام) کی  
 بات میں تھیں۔ سب شان و جاہ آپ (علیہ السلام) کی  
 مگر سمجھو اللہ دے ہم کو حدیث پاک کی  
 دید تھی سے بھی ہوتی ہے زیارت آپ کی  
 کار کا آغاز جب ام حبیبہ (رضی اللہ عنہا) سے کیا  
 پھر خلق اللہ نے ہائی نصرت آپ کی  
 تھی اُحد یا تھی حنین آخر بنی دلوں جگ  
 کافروں کی ہار کا باعث عزیت آپ کی  
 قصر "نوکسی" میں ہوا۔ رہا اسرارِ مبین  
 خالق کونین نے کی تھی فیضیت آپ کی  
 رجب لائی آپ کی محبوبیت معراج میں  
 مدت ذاتِ خدا کے گل میں جوت آپ کی  
 دن جئے تھے آپ کی پابیت اس رت تھی  
 تھی وہ رویت کبریا کی یا تھی رویت آپ کی

دعوی صادق اگر ہے الفت کا  
 پتھر سرکار (علیہ السلام) کی اطاعت تک  
 جو پہنچ حضور (علیہ السلام) سے گزرا  
 ہے کتب اس کی سیدھی جنت تک  
 خُدد میں خدمت نبی (علیہ السلام) کے لیے  
 میں تو کروں گا رب کی جنت تک  
 چشم آقا (علیہ السلام) کی "رجح" ہے شک ہے  
 روح محفوظ کی عبارت تک  
 فکر کو میری یاد آقا (علیہ السلام) نے  
 کر دیا ہے رہا لطافت تک  
 یاد سرکار (علیہ السلام) سے سفر طے تھا  
 رجب و امداد سے سترت تک  
 میری محمود شاعری کیا ہے  
 دوق سے مت کی ریاضت تک





میں صدرِ محض (سید) کی سے رایت ہے اور  
 سے ثابت تھی ہمیشہ سے وفات آپ کی  
 آپ جب محبوبِ رب ہیں تو مُسَلَّم ہو گئی  
 سب زمانوں سب جہانوں پر حکومت آپ کی  
 کوئی غوث و ثقب اور ابدال بھی ان سے نہیں  
 عظمت اصحاب کی ضامن ہے محبت آپ کی  
 تم بھی اک دوسرے کے بھائی ہو یہ جان  
 ہے مسلمانانِ عام کو نصیحت آپ کی  
 سب عمل ناموں سے رحمت سے غنی  
 کام عسلیں کار کو آئی شفاعت آپ کی  
 پہلے عذابِ موت تک سے بھی مُعَاذ میں  
 ہو گئی ضابطہ مثلِ آقا (سید) صدقت آپ کی  
 یہ تو ہے محمودِ فرمانِ خدا قرآن میں  
 ہے اطاعتِ خلقِ کل کی اطاعت آپ کی



## صلی اللہ علیہ وسلم

میں سے احسانت میں اصل اصل سے  
 ان بھی نکالے ہیں دل مال کے حوصلے  
 ان حبیبِ حق (سید) میں جو حق آقا سامنے  
 نے تھے پست ہو گئے ہاتھ کے حوصلے  
 کوہِ استقامت و پامردی یہ  
 جمعے گئے قریشِ قہاں کے حوصلے  
 ان (سید) سے پائے اور ثباتِ حبیبِ خدا  
 دنیا نے دیکھے کاسے سائل کے حوصلے  
 بڑا کہ دستِ سرورِ کونین (سید) سر پہ ہے  
 یوں بڑھ گئے ہیں ہندو کال کے حوصلے  
 ان خاندان میں آگے جس ان سے محض (سید) ہوا  
 جس دن سے بڑھتے جا رہے ہیں رُگل کے حوصلے  
 بے حوصلی موجوں کی ٹھڈی میں آگئی  
 نامِ نبی (سید) پہ ہاتھ کے سائل کے حوصلے

## صلی اللہ علیہ وسلم

غزل کے ذوق سے دامن بچا کے چلتا ہوں  
 تو ساتھ نعت و انبیاء (ﷺ) کے چلتا ہوں  
 اٹھائے سر کو جو چلتا ہوں گھر سے صیب کو  
 پہنچتا ہوں جو وہاں سر جھکا کے چلتا ہوں  
 کھتا ہوں جو میں گھر سے حجاز کی جانب  
 تو اپنے آپ کو نصیر بنا کے چلتا ہوں  
 بنوئے نجب و مقصورۃ صیب خدا (ﷺ)  
 انا کے قہر کو دل سے گرا کے چلتا ہوں  
 ہر کشتہ روح میں شادابیوں کی خوشبو  
 تو دل میں لہجہ کا نقشہ جما کے چلتا ہوں  
 سیم کُنج ہو گیا و دست بخت ہے  
 میں ساتھ چار قدم اُس ہوا کے چلتا ہوں  
 جس میں ہے شاقِ نجات حضورِ ولما (ﷺ) کی  
 اہل پہ اُن کے ہم آ رہے چلا کے چلتا ہوں

میں چل پڑا جو گھر سے دینے کی راہ پر  
 تو ساتھ تھے دہائی منزل کے حوصلے  
 ہوں قطع پڑ سارے کا فیصلہ ہوا  
 دھبے نہ پائیں مُنصف و عادل کے حوصلے  
 اہانت پر زور میں رہا (ﷺ)  
 معذوم ہوں نہ کیسے مقابل کے حوصلے  
 اسیہ تانے چائے کا میزان کی طرف  
 تم دیکھنا راہ کے عامل کے حوصلے  
 محو استغاثہ جو پیش نبی (ﷺ) کیا  
 عقد ہے ہیں عقدہ مشکل کے حوصلے  
 ☆☆☆☆☆

جو گوشِ بدش سے باز رہا سرِ برائے  
 تو تیری آنکھ میں آئے گا غم کبھی نہ بھی  
 کرو گزرِ ریشیں دہیں بقیع کی خاطر  
 حضورِ ولما (ﷺ) کریں گے کرم کبھی نہ بھی



# صلی اللہ علیہ وسلم

پریشانی حالات کہاں ہو

(۱) سے کہ خالق سے حاجات کہاں ہو

اللہ کو بھی موقع توئیں کی شوجھی

جس وقت یہ سوچا کہ ملاقات کہاں ہو

یہی گزرتی ہے غم و درد و الم میں

خیر میں گزرے ہوئے لحظات کہاں ہو

مہجوری طیبہ میں سر روح کہ دس میں

یہ سوچتے ہیں اشک کہ برسات کہاں ہو

میں — جو درد و آقا و مولا (ﷺ) پہ پڑھا ہے

نہ تو دکھاؤ ذرا آفات! کہاں ہو

آقا (ﷺ) کی محبت کا دیدار میں جلا ہے

اب میں شک کی یہ رت کہاں ہو

میرے ہری رُوح ہوئی "صلی علی" سے

میں نے پرانند خیالات! کہاں ہو

جو کامیابی کسی امتحان میں چاہوں

تو نصیب پاک نبی (ﷺ) شہادت کے چلتا ہوں

جو یاد کرتا ہوں اپنی گناہ گاری کو

تو طہر نور میں خود کو چھپا کے چلتا ہوں

یہاں — — — — — میں صدقہ — — —

ہر ایک طمع سے دامن چھڑا کے چلتا ہوں



قرآن میں توصیف پیہر (ﷺ) کے لیے ہیں

قرطاس پہ موتی کی طرح سے بڑے الفاظ

ہاتھ نہ میں نہ (ﷺ) نہ تریب کی خاطر

خوش آتے ہوئے فقرے "مہکتے ہوئے الفاظ"

نہ باب میں نہ پیدار نہ کی سیرت

مذاق — — — — — کو چھپکتے چلے الفاظ

موتوں کے لیے مومنوں کا (ﷺ) — کہا ہے

منہ سے تو نکالو نہ بھی تم بڑے الفاظ



تابانی نہیں چھائی ہے چہرے پہ موت

اسے کوچہ سرکار (ﷺ) کے ذرات میں

پہوت رہداری طیبہ نہیں آیا

سے فرحت و بہجت کی علامت کہاں ہو

ناموں پیہر (ﷺ) کے تحفے کے عمل میں

آجائے آخر موت تو پھر موت کہاں ہو

جو ان وقت میں سے آفت سرور (ﷺ)

منا ہے شکار اس کے لیے گھات کہاں ہو

بے فکر تو اہل کے باعث ہے مسلمان

یہاں نامہ آقا (ﷺ) کی عنایت میں

اب سابقہ محو کا میز اس سے چڑا ہے

مذاق سرکار (ﷺ) کے نعمت! کہاں ہو



سب پر جو مرے صلہ کلی کا ہے وظیفہ

دل پر نہ ہو کیوں سایہ الکاف نبی (ﷺ) کا



## صلی اللہ علیہ وسلم

رہار وانا (ﷺ) کا تھا دنیا سے جدا گانہ

سے کب رہا محروم اپنا تھا کہ بیگانہ

نہیں ہے ذرا بھرا مکان کچھ میں اس کی آجانا

نہیں ہے ذرا بھرا مکان کچھ میں اس کی آجانا

نہیں ہے ذرا بھرا مکان کچھ میں اس کی آجانا

نہیں ہے ذرا بھرا مکان کچھ میں اس کی آجانا

نہیں ہے ذرا بھرا مکان کچھ میں اس کی آجانا

نہیں ہے ذرا بھرا مکان کچھ میں اس کی آجانا

نہیں ہے ذرا بھرا مکان کچھ میں اس کی آجانا

نہیں ہے ذرا بھرا مکان کچھ میں اس کی آجانا

نہیں ہے ذرا بھرا مکان کچھ میں اس کی آجانا

نہیں ہے ذرا بھرا مکان کچھ میں اس کی آجانا

نہیں ہے ذرا بھرا مکان کچھ میں اس کی آجانا

نہیں ہے ذرا بھرا مکان کچھ میں اس کی آجانا

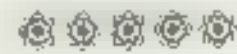
نہیں ہے ذرا بھرا مکان کچھ میں اس کی آجانا

نہیں ہے ذرا بھرا مکان کچھ میں اس کی آجانا



میں اسی سا کوئی زیر سا رشک پری خانہ

مجھے اس میں زندہ رہنے کا حاسل ہوا چنانچہ  
 تو بن جائے ہر دل بھی کھرا رکھ پری خانہ  
 بے اس قدم پاک سرکار دو عالم (ﷺ) سے  
 ملنا و مروت و ثور و حرا رکھ پری خانہ  
 ہر دس ہے حقیقت آشنا اسحاق سرور (ﷺ) کا  
 سے کہتے ہیں ارہم دلا رکھ پری خانہ  
 جو دیکھی دل پذیر ہی خاکدان ارضی صیب کی  
 تو تازش نے دے دیے کہ رکھ پری خانہ  
 کات آراں سے ہی (ﷺ) کر دے ما میں  
 "تو سینہ ارضی صیب کا بنا رکھ پری خانہ"  
 محنت جب سے نمودار میں ہے آقا (ﷺ) کی  
 اُنکی دن سے ہر دل ہو گیا رکھ پری خانہ



خدا یا! اس میں ہے ایزاد کی مجھے خواہش  
 نبی (ﷺ) سے پیار ہو کچھ اور بھی فزوں میرا



## صلی اللہ علیہ وسلم

دہ کے قعر کی غلوت میں کوئی در کب پہنچا  
 میں اس غلوت سے حاصل ہوا رب مکرّم (ﷺ) تہ  
 ہام اللہ کو غار نظر سے نہیں نے جب دیکھا  
 بیان داز اسرا میں نظر آیا ہے کچھ رافخا  
 مجھے رطلعت عطا فرما دیا خالق نے بخشش کا  
 ہر دس پاس آقا (ﷺ) میں باب صید  
 خدا نے سر پہ میرے چتر اہل و کرم تانا  
 وہاں است سرکار ہر جام (ﷺ) و صیب ادا  
 مجھے تو ایک ہی مالک نے اعزاز سطر نقش  
 نکات ہوں میں جب کھر سے تو چتا ہوں سوسے صیب  
 یہ ہیں خوشنوی آقا (ﷺ) ہو مقصود نقش پنا  
 خدا نے کر دیا ار نبی (ﷺ) اُس کے ہے انجی  
 حساب روز محشر کا اسے کیا ہو گا ہمیشہ  
 رسد پاک (ﷺ) نے حاطی کو فرمایا کہ ہے میر

## حاصلِ دلِ عابدی

ہم نے جذباتِ عقیدت جو بسے دل میں  
 یادِ طیبہ کے عجب دیپ جلانے دل میں  
 درِ سرکار (ص) کی تصویر جو لائے دل میں  
 نور سا بھیل گیا اپنی فضاے دل میں  
 کر لو اُمامِ خداوند جہاں کی  
 ہمیں رہا ہیں حاد (ص) ساتھ دل میں  
 ہم نے اُسرار وہ سارے ہی چھپائے دل میں  
 ہر دلی بات کا میں راز و خفا  
 میرے سرورِ استیلا کی روزِ جوتے دل میں  
 ہر تسکین کا وہی ہے خدائے گل نے  
 یہ اہلِ بیہوش کی سرے دل میں  
 ہم نے پتھری ہے انھوں نے رہا طیبہ  
 عرض جو روزِ تڑپتی تھی صدائے دل میں  
 سلطانِ یوں بھی ہے محمود کہ وہ رکھتا ہے  
 ایک تصویر دیے کی خدائے دل میں



تھی چودہ سو ہری پہلے تک غلت وہاں پر بھی  
 ٹہوں تک کے مدینے میں ہر اک لہ ہے اب اُجلا  
 میں اب میں مدینے کا شہر وہاں میں  
 مجھے تو چاہتے میں بھی نظر آتا ہے یہ پنا  
 وہاں اب میں مدینے کا شہر وہاں میں  
 میں تو ان کے ساتھ رہتا ہوں وہاں میں  
 وہاں میں رہتا ہوں وہاں میں رہتا ہوں  
 کسی نے نور کا دیکھا کہیں پر بھی کبھی سایہ  
 عقیدے کا نالہ اتنا دہا (ص) سے قائم رہا  
 اُٹھو آ جائے گا وار و گیر روزِ حشر میں وہ  
 اس بات و محمود ہے قربِ طیبہ (ص) پر  
 ظہرِ پاک میں بیٹھی تو میں مست کیا یہ حاد



ہو گا تدفین مدینے کا شرف بھی حاصل  
 رنگِ مدینے کی بالآخر یہ حتما میری



## صلی اللہ علیہ وسلم

ہو گی حاصل جس کو آقا (ﷺ) کی مدد  
 پہنچے کب اُس کو دنیا کی مدد  
 قدرتیں رب سے ہیں سرکار (ﷺ) کو  
 آپ نے نہ نہ بھی چاہا، کی مدد  
 ہر پریشانی میں، رنج و درد میں  
 آپ (ﷺ) نے کی تمام دنیا کی مدد  
 سیدنا جو دشمن رہا سرکار (ﷺ) کا  
 آپ نے اُس کی بھی اُٹا، کی مدد  
 بسف تھی رحمت رسول اللہ (ﷺ) کی  
 اللہ شکل جس نے تھا کی مدد  
 کی صیہ غلغ کونین (ﷺ) نے  
 موسیٰ و یعقوب و عیسیٰ کی مدد  
 مصطفیٰ (ﷺ) "رعی" نہیں، مالک تو ہیں  
 کرتے ہیں اپنی رعایا کی مدد  
 مانگ لے محمودؑ تو سرکار (ﷺ) سے  
 مدد مانی کرتے ہیں منگنا کی مدد



## صلی اللہ علیہ وسلم

نی (ﷺ) کا نہیں ہے اب سے حقیقت  
 جو ہیں اور باتیں، وہ سب ہے حقیقت  
 مدد صیہ خدائے جہاں (ﷺ) میں  
 کوئی بات کی میں نے کب ہے حقیقت  
 نبی (ﷺ) ہی کا تو دین رہا ہو ہے  
 جہاں ہیں تحسب اور ثقب ہے حقیقت  
 کہ ثقب یاد ہی استیسا میں ممکن ہے  
 تو احساس رنج و طرب ہے حقیقت  
 چلا چل دینے کے دارالافتا کو  
 دگرہ ہیں سارے ثقب ہے حقیقت  
 جو کشتی کے محبوب رب (ﷺ) ناعد ہیں  
 تو طوفان رنج و ثقب ہے حقیقت  
 نہ و شامل حال عبرت ہی استیسا کی  
 تو سب کوششیں ہے سب ہے حقیقت  
 ہمیر (ﷺ) کی محمودؑ چاہو نہت  
 سوا اس کے، ہر اک طلب ہے حقیقت







جو پانچ سو محبوب حق (محبوب حق) نے  
 دکھایا نتیجہ شاکہ کے اثر نے  
 بٹھاتا ہوں اس کو جو گنبد کے آگے  
 اسی سے ہے پیدا و قدر اپنے سرے  
 نبی (ﷺ) کے صاحب کرم کی عطا میں  
 مدد میری کی ہے ہری چشم تر نے  
 چمکتا نظر آئے گا سب جہاں و  
 کہ تعمیل حکیم نبی (ﷺ) کی قرلے  
 وہیبر (ﷺ) کی چوکت پہ سارے گدا ہیں  
 کہ جگے ہیں کھینٹے یہاں کز دفر نے  
 چو اس پہ محمود اور پاؤ جنت  
 نمونہ دکھایا وہ خیر البشر (ﷺ) نے



قریب تر تھی جو قوسین کی لطافت سے  
 نبی (ﷺ) کی سے وہ وقت بھی۔ حقیقت ہے



## صلی اللہ علیہ وسلم

۱۔ آقا سرور کون و مکان (ﷺ) کا مرتبہ  
 ۲۔ و مخلوق کے ہے درمیان کا مرتبہ  
 ۳۔ نے دو حرمت محبوب رب (ﷺ) میں حال کی  
 ۴۔ یہ نزدیک دھماں اس کی جہاں کا مرتبہ  
 ۵۔ رہا ہے سہرکار جہاں (ﷺ) کا رہا ہے  
 ۶۔ میں دیکھے گی دنیا اس رہاں کا مرتبہ  
 ۷۔ ہے اس۔ حبیب پاک حقی (ﷺ)۔ قدم  
 ۸۔ دنیا اس سے مسلم کھکشاں کا مرتبہ  
 ۹۔ دہیں والوں نے اسرا کی خبر پاکی جو ٹکی  
 ۱۰۔ یہاں ان کی سمجھ میں لامکاں کا مرتبہ  
 ۱۱۔ دیا رب نے جہاں اپنے کلام پاک میں  
 ۱۲۔ سرور کون و مکان (ﷺ) کے آستان کا مرتبہ  
 ۱۳۔ رب کی عظمت جی (ﷺ)۔ ہیں مرمال ہے  
 ۱۴۔ انھیں نے ہم کو بتلایا ہے ماں کا مرتبہ

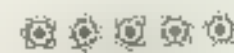
وہ عزت مند انسان ہے جس نے  
 ، عقل میں سے ہر شے کو  
 آدمی عیب کو جانے دیدہ روضہ کے لیے  
 ہے نیکوں کے دم سے ہی قائم مکان کا مرتبہ  
 عکس کے آنے کا نظر ہر جانب سے  
 نامت سرور (علیہ السلام) کا حق کے ترچھاں ہر  
 دل سے توفیق رسول پاک (صلی اللہ علیہ وسلم) جس نے کی اس  
 کی عزت پائے گا وہ اور کہاں کا مرتبہ  
 جس نے کی محمود بدست سرور اسرار (علیہ السلام) کی  
 ۲۷ کہ نزار خدا اس کے عیاں کا مرتبہ



جو ہر شہر جیسے مکتبہ میں اٹکے بچے تھے  
 اسی حضوری کے گوبر نے منظور سے



ہو جو آج یہ دور مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) ہے  
 مجھے حاضری کا اشارہ ملتا ہے



## صلی اللہ علیہ وسلم

زباں ہو "صَلِّ عَسَى" سے جو بہرہ ور پہلے  
 ہو عرض بعد میں اور اس کا ہو اثر پہلے  
 جو دیدہ کعبہ رب جہاں کی خواہش ہو  
 نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کے شہر کی جانب کرا سفر پہلے  
 نہ لب کو کھونا قدموں کو راک کر رکھنا  
 کہ پہنچے کعبہ خال پہ چشم تر پہلے  
 اے بے نیاز دل سے یہ گلاب جہاں سے  
 فروزاں چرخ پر راتنا نہ تھا قمر پہلے  
 میں سے نہ تھا تو پیدایم سے  
 علی تھی مفتح سورے میں خبر پہلے  
 میں پہلی بار یہ عید نگر میں جا پہلے  
 ہر حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) پہ سے جس طرح پہلے  
 وہ سارے لوگ بیشت بری و نیک پہلے  
 نگاہ اُٹھے کی سرکار (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جہر پہلے

جو جانا چاہے عیسٰی (علیہ السلام) کے ہر دُکھ کو  
 سچے وہ "نہیں" کو اور چھوڑے وہ کز و فر پہلے  
 انھوں نے یہ نہیں دیکھا کہ (عجیب) اپنے کا  
 جس نے اس کے لئے جس طرح سے  
 لوہو خنجر ہری حشر میں لے گی تجھے  
 ہی (عجیب) - مسلم دے قبول ہی آئے  
 مرنے کا چاہ تو رضوں کے پاؤں کی فورا  
 دیوہ سرور کون و مکاں (علیہ السلام) میں مرنے پہلے  
 تیرے ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
 کبھی مکی نہ تھی وہ اتنی معتبر پہلے



شہر ہی (علیہ السلام) میں حاشیہ کا مُکھ یہ کہوں  
 وہ ہے تیرا ہڈا ہوئے باو و سال ہے

مست پوچھو مصلیٰ (علیہ السلام) کی تلمذ کی دہتیں  
 اس کا عذوق صبر جنوب و شمال ہے



## صلوات علیہ

سم قبر خلاصت میں تھے، تھا دُور کنار  
 آقا (علیہ السلام) نے ہمیں ساحل رحمت پہ انبار  
 کیسے ہوں کفر سے خادم آقا (علیہ السلام) کے مقابل  
 وہ قیصر و مہمتری ہوں کہ ماسکند و در  
 اس سے تو بڑا کوئی نہیں صاحب ثروت  
 جس نے در سرکار (علیہ السلام) پہ ہاتھ اپنا پھرا  
 حال وہ مدینہ (علیہ السلام) کے جو ناموس پہ وارے  
 وہ ان پہ جس نے قسمت کا نادر  
 کافر تھا اندود تو غرق تھے شہداء  
 جب درود و مصیبت میں انھیں نہیں لے پکار  
 سرکار (علیہ السلام) کی رحمت نے مُکھ حلق سلکیت  
 میرے دل پر مژدہ و محروں پہ تھارا  
 جو عظیم سرکار جہاں (علیہ السلام) سے ہو فروز  
 رب کو تو نہیں ایسا اشارہ بھی گورا





ہم ملازم رہا اس لیے میری مجلس میں مجھ سے  
 مداحی سرور (مسلمین) کو ہو مضمون اچھوتا  
 جرم لکھ ہوں کہ تو ارض کے حشرات  
 میں سے ہے، تو ان میں سے ہے، تو ان میں سے ہے  
 مرنے بھی دین بھی دین بھی دین سے ہے  
 یہ دینی بھی اچھا ہے، یہی اپنی حق  
 ان سے ہے، یہاں سے ہے، یہاں سے ہے  
 بندہ ہے وہی جو کہ عقیدت ہو سراپا  
 سے مایہ سرکار نہیں جاؤں مہارگ  
 ہر نعمت ہے کی تری جنت کا ثور  
 پہلے ہی سونے غلہ چلے جائیں گے نوبت  
 جو منگی بندے ہیں، انہیں ہو گا اچھوتا  
 دیکھے ہی نہیں اس نے جو قدسین کے جلوے  
 "کس کام کا پھر دیدار دینا ہے ہمارا"  
 بھوری کے اشکوں سے جو تم دل کو بھگواؤ  
 یہ سے تمہیں سے کا بھگواؤ



## صلی اللہ علیہ وسلم

مداح جیسے (مسلمین) جو ہے، پورا ہے ہمارا  
 جو ایسا ہی جنت ہے، اچھا ہے ہمارا  
 مداحی کا اسلوب الوکھا ہے ہمارا  
 کہتے ہوئے دل زور سے دھڑکا ہے ہمارا  
 یہ ایسا ہے، ہم جیسے (مسلمین) میں میں  
 یہ حال ہمارا ہے تو فردا ہے ہمارا  
 ہم جس سرکار مداح (مسلمین) کو پتے ہیں  
 ان یاد میں آقا (مسلمین) ن جو تڑپا ہے ہمارا  
 سرور (مسلمین) جو ہیں اور ہم ان کے ہیں خدایہ  
 ہیں جتنے ثامو، وہ قہید ہے ہمارا  
 آقا (مسلمین) کی اسطحت سے رہا ہو گئے رب تک  
 کس درجہ مؤثر یہ وسیلہ ہے ہمارا  
 جس کر ہمیں محض میں ہی (مسلمین) دیکھ رہے ہیں  
 کو آگے گناہوں کا پھندا ہے ہمارا



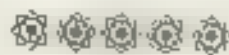
## صلی اللہ علیہ وسلم

تیرے دینے کی طرف ہے جو ہڈی سفر  
اس سے نہیں ہے کوئی ہوا ہاشرف سفر  
نارے تو کہہ پائے پائے لکے  
ٹوٹے دینے رکے لیکن بلف سفر  
لکھیں ہاں ہاں تو ہاں ہی ہاں  
رے کہ جو ہم ہی ہاں ہاں ہاں  
رے کہ جو ہم ہی ہاں ہاں ہاں  
ہے "البلد" کی سنت بروئے خلف سفر  
موتی ہے گا، تیری جو تقدیر ساتھ ہو  
گوہر ہے تیرے اس کے لیے ہے صدق سفر  
جب حرج و مشیاب ہو طیب و طہل پڑ  
ہے یہ سفر حیات کا اعلیٰ شرف سفر  
میں چاہتا ہوں، پسے دیدہ حصور (سبحانہ) سے  
ک ہار "شام" کو ہو در ٹوٹے "بخت" سفر  
محمود، میرا شوق، ہرا عجز و انکسار  
ا کرتے ہیں شہر طیبہ کو ہم صف پہ صف سفر



## صلی اللہ علیہ وسلم

عانت حق (سبحانہ) کی یا ماب ولی رہنا  
اں کی حلال و حرام حاصل کوئی ہونچا  
نہ ہونچا ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
و آقا (سبحانہ) کی ہیں سب ہاں ہاں  
اں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
چشم خاطر خالق ہوں تمہاں  
تقی (سبحانہ) کی ہاں ہاں ہاں ہاں  
تقی (سبحانہ) کی ہاں ہاں ہاں ہاں  
تو کہہ رمت رہا (سبحانہ) میں آج ہے کا  
تیرے ہونٹوں سے برآمد ہوں اگر تھکناں  
اوت رہا (سبحانہ) - خرکار ہو گی کامیاب  
قسمت گذار میں کتنی کتنی لپٹناں  
ہم ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
دیتے تو کچھ شک نہیں، شیفت بہت ہے کاہن  
ہو گا جب محو قدسیں ہی (سبحانہ) کی سنت حق  
تو مستقر اس کی سمجھی جائیں گی دانائوں







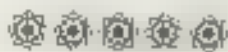
## صلی اللہ علیہ وسلم

کرو سرکار (ﷺ) کے کہنے پہ دوائی توبہ  
 کوئی معنی نہیں حتیٰ کہ اتنی ذرہ  
 میں بشر پنا سا سرکار دو عالم (ﷺ) کو کہوں  
 اس عظمت سے راضی سے تو میری توبہ  
 رب کریم اس پہ رب اور شہادت مراد (سیدہ)  
 کرنے اٹھے جو کوئی بھی نہ سمجھتی تھی  
 جس سے پہنچائی پیہر (ﷺ) - ہدایت کی سے  
 یہ ہر کام سے کر بھیجے نئی توبہ  
 در سرکار (ﷺ) پہ جا کر ہو خدا سے کر میں  
 دور کر رہتی ہیں ہر ایک خرابی توبہ  
 روحانی توبہ (ﷺ) کے دیے سے کر  
 (سوییت کی دلاویز نشانی) توبہ  
 پہ ہر کام کے شاہد ہیں رسول عظیم (ﷺ)  
 ہے عیب پڑی تو خالی یا خیالی توبہ

نام این میں کہ امت میں نہیں آقا (ﷺ) کی  
 بھائی کا قتل کیے جا رہے ہیں توبہ  
 آج اگر دولت و رسوائی سے بچنا چاہے  
 امت آقا (ﷺ) کی کرے دس - سبھی توبہ  
 حشر سا حشر کیا دنیا کے بندوں نے کیا  
 ات بھی یاقوت کی خاطر ہے؟ الہی توبہ  
 لطف و اکرام پیہر (ﷺ) کا اشارہ پاد  
 اور غزل کہنے سے محو نہ کر لی توبہ



جو بندہ رسول خدا (ﷺ) کا نہیں ہے  
 بھی سوچتا ہے کہ دنیا بھائے  
 پڑے جلب در کی تمنا میں نصیب  
 کوئی پیار کو کیوں تماش بھائے  
 چلے حب سرکار (ﷺ) کے راستے پر  
 کسی شکل میں کوئی گناہ نہ پائے



## صلی اللہ علیہ وسلم

۱۔ آپ میں شاہ رسولان رسول پاک (ﷺ)  
 ۲۔ ہیں عظیم حاکم امکان رسول پاک (ﷺ)  
 ۳۔ رحمت سراپا میں شاہی شان رسول پاک (ﷺ)  
 ۴۔ اور ہیں صہیب حضرت نجاں رسول پاک (ﷺ)  
 ۵۔ کھلف وراثت کے عنوان رسول پاک (ﷺ)  
 ۶۔ امت کی معیت کے ہیں خلیفہ رسول پاک (ﷺ)  
 ۷۔ انوار عالمی ہیں شاہ عالم رسول پاک (ﷺ)  
 ۸۔ سرکار عالم ہیں رسول پاک (ﷺ)  
 ۹۔ سرکار عالم ہیں رسول پاک (ﷺ)  
 ۱۰۔ سرکار عالم ہیں رسول پاک (ﷺ)  
 ۱۱۔ سرکار عالم ہیں رسول پاک (ﷺ)  
 ۱۲۔ سرکار عالم ہیں رسول پاک (ﷺ)  
 ۱۳۔ سرکار عالم ہیں رسول پاک (ﷺ)  
 ۱۴۔ سرکار عالم ہیں رسول پاک (ﷺ)  
 ۱۵۔ سرکار عالم ہیں رسول پاک (ﷺ)  
 ۱۶۔ سرکار عالم ہیں رسول پاک (ﷺ)  
 ۱۷۔ سرکار عالم ہیں رسول پاک (ﷺ)  
 ۱۸۔ سرکار عالم ہیں رسول پاک (ﷺ)  
 ۱۹۔ سرکار عالم ہیں رسول پاک (ﷺ)  
 ۲۰۔ سرکار عالم ہیں رسول پاک (ﷺ)

۱۔ ہائے آب و گل ہے قلندر حضور (ﷺ) کی  
 ۲۔ تہ میں بخششوں کا قلعہ رسول پاک (ﷺ)  
 ۳۔ شمس بریں نمود نہ است نہاد میں  
 ۴۔ چرخ بریں نمود نہ است نہاد میں رسول پاک (ﷺ)  
 ۵۔ امت کو پھر سے امت و مکریم ہو نصیب  
 ۶۔ ایسا کوئی طریقہ آسان رسول پاک (ﷺ)  
 ۷۔ اب تو ہمیں بجائیے آقا (ﷺ) کہ ہو گئے  
 ۸۔ ہیں کو عالم دین پریشان رسول پاک (ﷺ)  
 ۹۔ خلعت عظمیٰ ہو مسلم ارذل کو دگر کا  
 ۱۰۔ میں تار تار بیت و باب رسول پاک (ﷺ)  
 ۱۱۔ آیا جو شعر نعت زبان رشید پر  
 ۱۲۔ تار تار چکا اب درمکان رسول پاک (ﷺ)



جب میں نے سر قمر جمیر (ﷺ) کو پکارا  
 تھا ہر طرف سے آجی کہہ رہی حاضر



## صلی اللہ علیہ وسلم

یہ تو انسان عسی پریم جس سے  
 ہر شے کا شکر اچھی سے  
 - اُمید ہے کہ اس سے ہر (سزا) پر  
 - ہر حال پر ہم شکر اچھی سے  
 - ہر حال پر ہم شکر اچھی سے  
 اُسے کہتا ہوں میں محرم اچھی سے  
 تو جب چائے گا، جائے پر چہ نیت  
 ہر طریقہ و طرف درم اچھی سے  
 - محشر و پر لہر ہی (سزا) پر  
 نظر آتا ہے رب ہم بھی سے  
 مدد چاہنے کی نیت جو کی ہے  
 رخصت ہے سر کو خم اچھی سے  
 بھی جیسے ساعتوں پر ہے مدینہ  
 ہوئی کیوں آنکھ میری ہم اچھی سے

شجاعت کی توقع سے ہر لمحہ کہیں  
 کسی بھی ہنرم کا ہر دم اچھی سے  
 یقیناً جب ہے سچائے مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر  
 وہ سب میں یقیناً ہم اچھی سے  
 یہاں سے کہہ رہا ہے کہ یہاں سے  
 مرے ساتھ ہیں کہا ہم اچھی سے  
 ہر حال پر ہم شکر اچھی سے  
 اُلٹا یہ ہاتھ میں پرچم بھی سے  
 اُمید ہے کہ وہ مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) میں  
 ہر کیوں نکلا جائے دم اچھی سے  
 ❀❀❀❀❀

ہر سے امید کو یکے جتنے ہو  
 کب یہ محدود ہے بصارت تک  
 ہر وہی حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) سے پہنچا  
 علم تک ہم تک اُترت تک  
 ❀❀❀❀❀

## صلی اللہ علیہ وسلم

کے راستہ میں سے دلوں کے کشود کا  
عامل رہا ہوں اس لیے میں بھی اُردو کا

بشنِ مشرت ایک ایک بندہ چا کر

نہایت میں اپنے نبی (ﷺ) کے اُردو

ذوق میں نہایت اچانک کے اُفت

نہایت چاہتا ہوں کہ میرے اُردو کا

نہایت میں (ﷺ) نہایت میں بھی

رکتے ہیں اس میں بھی شری حدود کا

میں اگر فہم محبوب وہ (ﷺ) نہیں

کیا فائدہ اُردو و قیوم و اُردو کا

سرکار (ﷺ)! نام لیا تو میں آپ سے

چلتا ہوں حرم میں چاہتا ہوں اُردو

حضور (ﷺ)! اُردو میں کا ہو رُحطاط

خوگر مسدود ہو گیا رقص و سرود کا

محمود خاکِ طیبہ کی بکریم کم نہ

جنت بھی علم تم چاہتا ہوں



## صلی اللہ علیہ وسلم

نہایت میں (ﷺ) نہایت میں

نہایت میں (ﷺ) نہایت میں

نہایت میں (ﷺ) نہایت میں

نہایت میں (ﷺ) نہایت میں

نہایت میں (ﷺ) نہایت میں

نہایت میں (ﷺ) نہایت میں

نہایت میں (ﷺ) نہایت میں

نہایت میں (ﷺ) نہایت میں

نہایت میں (ﷺ) نہایت میں

نہایت میں (ﷺ) نہایت میں

نہایت میں (ﷺ) نہایت میں

نہایت میں (ﷺ) نہایت میں

نہایت میں (ﷺ) نہایت میں

نہایت میں (ﷺ) نہایت میں

نہایت میں (ﷺ) نہایت میں

نہایت میں (ﷺ) نہایت میں





صلی اللہ علیہ وسلم

۱۔ شعبہ حیات تک سیرت کی دستیں  
۲۔ میں سدا پاک (ﷺ) کی رحمت کی دستیں  
۳۔ یہ ہیں حیاتِ شہداء و شہادتِ شہداء  
۴۔ یہ ہیں حیاتِ نبی و نبوتِ نبی  
۵۔ یہ ہیں حیاتِ علی و علی و علی  
۶۔ یہ ہیں حیاتِ محمد و محمد و محمد  
۷۔ یہ ہیں حیاتِ رسول کریم (ﷺ) سے  
۸۔ دنیا میں ہیں جو عظیم اخوت کی دستیں  
۹۔ امت کو اتحاد و زمانہ کے ہاں  
۱۰۔ حیرے ہوئے ہیں رحمت و شفقت کی دستیں  
۱۱۔ ممکن نہیں کہ بند ہو نعتوں کا سلسلہ  
۱۲۔ روزِ نشور تک ہیں اس رحمت کی دستیں



[illegible]

میں نے اپنے لیے 30 سے 40 سال کا وقت گزارا ہے۔

گرچہ آوازِ مدحِ نہیں ہم تک آتی  
نعتِ سنتے ہیں تو وہ وارِ واپا کرتے ہیں

[illegible]

حضور (ﷺ) آکھ میں اُٹھتی کی نہ آئیں  
 سر حشر جس کی حالت کے آنسو  
 حضور (ﷺ) آ رہے ہیں نظراب تو ہر سو  
 ہانت دینت صدقت کے آنسو  
 حضور (ﷺ) آج تکلیف رو ہو گئے ہیں  
 شریفوں کی حالت شرافت کے آنسو  
 بی (۲۱) — میں یہ دوستو! **میں** یہو  
 سلامت کی باتیں کراہت کے آنسو



جس نے بھی سرکارِ جہاں (ﷺ) سے باہر احدث  
 سکتا ہے کیا بندہ کوئی اس شخص کی قیمت  
 درود مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو جس نے اپنایا  
 نہ کچھ درودِ دم اس نے نہ کچھ درودِ ہر نہ کچھ کلفت

موضوع کو لڑ نہ رہو بحث دنیا کے  
 وہ تہیں جو مجھ سے تو کراہت کر (۲۱) کی بات



## صلی اللہ علیہ وسلم

طیبہ کو چل کہ عافیت کا ہے سفر یہی  
 اور منزل بہشت کی ہے رہگاہ یہی  
 یہ صیب حق (۲۱) میں جو نگے ہیں —  
 بس مال و زر سے بیش بہا ہیں حشر یہی  
 سرکار (ﷺ) میری فرود عمل کو نہ دیکھ میں  
 میں آج کہوں تو حشر کے دن کا ہے ار یہی  
 پتھر پہ نقش ہے صیبِ مد (۲۱) جو ہے  
 ہے منبع ضیائے مجہوم و قر یہی  
 جانا ہوں طیبہ اس لیے دل میں ہے طیبہ یوں  
 افضل ہے ہر مقام جہاں سے مگر یہی  
 — کا تو ار بہشت — (۲۱) ت نہیں یہ  
 کہتی ہے روزِ مجھ کو میری چشم تر یہی  
 حضورؐ کہہ آکھ کی چٹکی پہ ہو چکا  
 سوچو جو دوستو تو سے جس نظر یہی



## صدرا و آلاء

کے لیے یہ دعا ہے کہ اے اللہ! میری ہر بات کو  
 مجھے ایسا ہی کر دے جیسا کہ میں نے کہا ہے۔ اے  
 اللہ! میری ہر بات کو ایسا ہی کر دے جیسا کہ میں  
 نے کہا ہے۔ اے اللہ! میری ہر بات کو ایسا ہی کر دے  
 جیسا کہ میں نے کہا ہے۔ اے اللہ! میری ہر بات کو  
 ایسا ہی کر دے جیسا کہ میں نے کہا ہے۔ اے اللہ!  
 میری ہر بات کو ایسا ہی کر دے جیسا کہ میں نے  
 کہا ہے۔ اے اللہ! میری ہر بات کو ایسا ہی کر دے  
 جیسا کہ میں نے کہا ہے۔ اے اللہ! میری ہر بات کو  
 ایسا ہی کر دے جیسا کہ میں نے کہا ہے۔ اے اللہ!  
 میری ہر بات کو ایسا ہی کر دے جیسا کہ میں نے  
 کہا ہے۔ اے اللہ! میری ہر بات کو ایسا ہی کر دے  
 جیسا کہ میں نے کہا ہے۔ اے اللہ! میری ہر بات کو  
 ایسا ہی کر دے جیسا کہ میں نے کہا ہے۔ اے اللہ!



فکرت یہ ہو کہ میری ہر بات کو ایسا ہی کر دے  
 جیسا کہ میں نے کہا ہے۔ اے اللہ! میری ہر بات کو  
 ایسا ہی کر دے جیسا کہ میں نے کہا ہے۔ اے اللہ!  
 میری ہر بات کو ایسا ہی کر دے جیسا کہ میں نے  
 کہا ہے۔ اے اللہ! میری ہر بات کو ایسا ہی کر دے  
 جیسا کہ میں نے کہا ہے۔ اے اللہ! میری ہر بات کو  
 ایسا ہی کر دے جیسا کہ میں نے کہا ہے۔ اے اللہ!



جنت جو عطا ہو گی کسی کو بھی تو ہو گی  
 ہر کار (سیدنا) کے احرام سے اگر سے ہاتھوں  
 عطا سے کسی سے گلوں اذیت سرور (سیدنا)  
 کیوں صبح پریشان ہوئی شام کے ہاتھوں  
 سرکار (سیدنا) بہت اس سے مسلمان کو عطا ہو  
 ذات جو ملی مغربی اقوام کے ہاتھوں



# صلی اللہ علیہ وسلم

ہم مداح مصطفیٰ (ﷺ) کرتے تو اتراتے ہیں یوں  
انہیت ہاں کام کی لوگوں کو سمجھاتے ہیں یوں

سیرت سرکارِ دانا (ﷺ) پر جو کرتے ہیں عمل  
دہر بھر میں خوشبوئے اخلاص پھیلاتے ہیں یوں

نام لیتے جاتے ہیں ہم سرورِ کونین (ﷺ) کا  
اور سرورِ وکیل کی لہروں میں لہراتے ہیں یوں

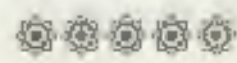
حدیث عصیاں کے عالم میں بھی پڑھتے ہیں درود  
سایے میں نعل کرم کے نوک سنتاتے ہیں یوں

ہر ائم کو ملتے مشکل میں کرتے ہیں مدد  
اپنی اُمت پر نبی (ﷺ) اکرام فرماتے ہیں یوں

ضابطہ یہ ہے کہ ہو اس کی صفائی ہر طرح  
صدرِ دل میں سرورِ سرکار (ﷺ) آجاتے ہیں یوں

ایسا لگتا ہے کہ شردہ ساری ہلت ہے حضور (ﷺ) !  
جاگتے رہتے تھے جو آبِ نیند کے ماتے ہیں یوں

جان پر محمود بن جاتی ہے گو زندہ بھی ہوں  
بھر شہرِ مصطفیٰ (ﷺ) کا ہم تو غم کھاتے ہیں یوں



## 1996 کے خاص نمبر

جوری	نقد و پالی کی منت
فروری	نعت و اہانت (ششم)
مارچ	اور نقیہ شامی کا انشا کا پیرا
اپریل	(انسانیت نمبریں)
مئی	حجرتِ مصطفیٰ ﷺ
جون	سرکارِ ﷺ کی سیرت
جولائی	حضور ﷺ کیلئے "آپ" کا شہر
اگست	تعمیرِ نبوی
ستمبر	اور نقیہ شامی کا انشا کا پیرا
اکتوبر	(انسانیت نمبریں)
نومبر	بھٹن ﷺ کے بارے
دسمبر	ملکِ انور کے منت

## 1997 کے خاص نمبر

جوری	خبرِ کرب (شعری ﷺ)
فروری	نعت و اہانت (ششم)
مارچ	ہوا پر
اپریل	جو پر پر غمی کی منت
مئی	حضور ﷺ کا در و بارہ نالِ سناں
جون	دردِ رسولی سے ازلہ و ازلہ طوائف
جولائی	امیرِ مہر و پالی کی منت
اگست	دنِ سرکارِ ﷺ
ستمبر	نکرات کے جالی منت کا شعرا
اکتوبر	جنتِ اہل و جنات کی منت
نومبر	اور نعت اور سرکارِ پاکستان
دسمبر	و کوفہ کی انشا شامی

## 1998 کے خاص نمبر

جوری	ذولِ دلی (شعری)
فروری	خلقِ کونست کے اور اہانت کا شعرا
مارچ	نعت و اہانت
اپریل	نعت و اہانت (ششم)
مئی	حجرتِ حبشہ (شعری)
جون	ہدایتِ سرور کی مراد
جولائی	ابناء "نعت" کے بارے
اگست	نعت اور ملحق سرکار کے شعرا
ستمبر	ابناء "نعت" کے شعری
اکتوبر	(انسانیت نمبریں)
نومبر	نالی بھلا
دسمبر	نعت و اہانت

## 1999 کے خاص نمبر

جوری	کراچی کے شعرا
فروری	حقیر کا دلی کی منت
مارچ	نعت و اہانت
اپریل	سرکارِ ﷺ کی شگلی مدح
مئی	کی زندگی کے سلسلے
جون	حمید مدح کی منت کا
جولائی	حضور ﷺ کے سوس و سالہ
اگست	(انسانیت نمبریں)
ستمبر	نعت و اہانت
اکتوبر	نعت و اہانت
نومبر	امیرِ مہر کی منت
دسمبر	عابد و پالی کی منت



2000 کے خاص نمبر		2001 کے خاص نمبر	
جنوری	ایزالہ آؤٹ سٹاپ	جنوری	مفتی بلا سرورہ احمدی کی شہادت
فروری	سورج نور	فروری	فروریات شہادت
مارچ	سرگین محبت	مارچ	تفاسیر شہادت
اپریل	اللہ کے حضور تجلے کی بات	اپریل	بیت حقہ
مئی	شعبہ ملی طالب	مئی	نعت
	(انشائیہ خصوصی)	جون	فخر علی شاہ کی شہادت
جولائی	نوری تجلے، اس کرناں	جولائی	سالانہ آسامیہ تجلے
اگست	نعت ہی نعت (۱۵۱۱ حصہ)	اگست	سلام امانت
ستمبر	حقین اسحق	ستمبر	نعت ہی نعت (۱۵۱۱ حصہ)
	(انشائیہ خصوصی)	اکتوبر	سلام فیہ (حصہ اول)
نومبر	عملہ نعت	نومبر	کتاب نعت
دسمبر	سورج کے شہادت	دسمبر	راہ پناہی شہادت
2002 کے خاص نمبر		2003 کے خاص نمبر	
جنوری	اشعار نعت	جنوری فروری	نہ خالق
نوروز	سلام لیا		(انشائیہ خصوصی)
اپریل	نعت ہی نعت (۱۵۱۳ حصہ)	۵۸	اسلام آباد کے شہادت
جون	ادراک نعت	اپریل مئی	مکتبہ نعت
جولائی	نعت ہی نعت (۱۵۱۳ حصہ)		(انشائیہ خصوصی)
اگست	مری نعت	جون	مبارک نعت
ستمبر	دست بردار تجلے	جولائی	مری نعت (اول)
اکتوبر	مرکبان نعت	اگست	مری نعت (دوم)
	(انشائیہ خصوصی)		(انشائیہ خصوصی)
دسمبر	ایمان نعت	اکتوبر	اروم نعت
		دسمبر	مری نعت (سوم)

2004 کے خاص نمبر		2005 کے خاص نمبر	
جنوری	روانہ نعت	جنوری	مری نعت
فروری	شعار نعت	فروری	مولانا خیر الدین اعوان کی شہادت
مارچ	روانہ نعت	مارچ	مری نعت
اپریل	حشر نعت	اپریل	مری نعت
مئی	مری نعت (چہارم)	مئی	مری نعت (پنجم)
	چھوٹی نعت	جون	(انشائیہ خصوصی)
جولائی	مری نعت (پنجم)	جولائی	عقائد نعت
اگست	ادراک نعت	اگست	مری نعت
ستمبر	مری نعت (ششم)	ستمبر	مری نعت (سوم)
	(انشائیہ خصوصی)	اکتوبر	مری نعت (دسم)
نومبر	ایمان نعت	دسمبر	مری نعت
دسمبر	بیت نعت		
2006 کے خاص نمبر		2007 کے خاص نمبر	
جنوری	بیت نعت	جنوری	مبارک نعت
فروری	نعت ہی نعت (چہارم حصہ)	فروری	مری نعت (۱۵۱۳ حصہ)
مارچ	مری نعت (حصہ دوم)	مارچ	مری نعت (۱۵۱۳ حصہ)
	(انشائیہ خصوصی)	اپریل	مری نعت (۱۵۱۳ حصہ)
مئی	مری نعت (حصہ دوم)	مئی	مری نعت (۱۵۱۳ حصہ)
جون	مری نعت	جون	مری نعت (۱۵۱۳ حصہ)
	(انشائیہ خصوصی)	جولائی	مری نعت (۱۵۱۳ حصہ)
اگست	نعت ہی نعت (۱۵۱۳ حصہ)	اگست	مری نعت (۱۵۱۳ حصہ)
ستمبر	مری نعت	ستمبر	مری نعت (۱۵۱۳ حصہ)
	(انشائیہ خصوصی)	اکتوبر	مری نعت (۱۵۱۳ حصہ)
نومبر	مری نعت	نومبر	مری نعت (۱۵۱۳ حصہ)
دسمبر	مری نعت	دسمبر	مری نعت (۱۵۱۳ حصہ)





# دُعا

میری یہ تجھے سے عرض ہے اے رب کریم  
 توفیق دے مجھے کہ میں تاعرصہ شمار  
 معاش و شوائے آقا ﷺ کے رکھوں اختیار  
 میرا ہی طریق ہو میرا ہی شمار  
 عشر میں جب فرشتے عمل تو نے لئے لکھیں  
 نعمتیں مرنے حساب میں خود بولنے لکھیں

راجہ ارشد محمود

